امت کو سنگین حالات کا سامنا ہے

مکہ مکرمہ (مانیٹرنگ ڈیسک + ایجنسیاں) سعودی عرب کے مفتی اعظم الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ نے وقوف عرفات کے موقع پر مسجد نمرہ میں خطبہ حج کے دوران کہا: تمام تعریفیں اس اللہ بزرگ و برتر کیلئے ہیں۔ جس نے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ ''حضور ﷺ نے غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ کرنے سے منع فرمایا کیونکہ ایسا کرنے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے''۔ آخری نبی ﷺ کے آنے کی خوشخبری نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ نے دی۔ اسلام بے بنیاد فلسفے سے پاک دین ہے۔ اللہ کو اپنی اطاعت پسند ہے اور وہ نافرمانی سے ناخوش ہوتا ہے۔ مفتی اعظم نے کہا کہ: مسلمان حکمراں عوام کے معاملے میں اللہ سے ڈریں اور دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کریں۔ عدل وانصاف کا مکمل نظام دین اسلام کی تعلیمات میں ہے۔ اللہ صحیح فیصلوں کیلئے مسلم حکمرانوں کی راہنمائی فرمائے۔ مفتی اعظم نے کہا کہ معیشت کو دنیا میں ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، انہوں نے دنیا سے سوال کیا کہ کیا مسلم برادری نے بھی کوئی ایسا اقتصادی نظام بنایا جو انسانوں کو معاشی طور پر لاچار کر کے غیر منصفانہ طور پر جکڑ لے۔ مفتی اعظم نے کہا کہ شریعت عدل کا نظام ہے، لوگ شریعت میں مقرر سزاؤں کو وحشیانہ یا غیر منصفانہ سمجھتے ہیں جبکہ وہ خود دوسروں کے حقوق کا خیال نہیں کرتے۔ آج مسلمان کمزور ہیں جس کی بنیادی وجہ اسلام سے دوری ہے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن بننے اور جنگ سے کبھی امن نہیں ہوسکتا۔ ہر مسلمان دہشت گردی کو مسترد کرتا ہے، ان کارروائیوں میں معصوم افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ شیخ عبدالعزیز نے خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں مغرب کی غیر شائستہ تہذیب سے واسطہ نہیں ہونا چاہیے۔ وہ اپنی عصمت اور عفت کی حفاظت کریں کیونکہ آخرت میں اسی کا سوال کیا جائے گا۔ انہوں نے حاجیوں سے کہا کہ وہ اس مقام کی حرمت کا خیال رکھیں اور اخلاص کے ساتھ تمام مناسک حج صرف اللہ کی خوشنودی کی نیت سے ادا کریں۔ انہوں نے خطبے کے آخر میں دعا کی کہ: ''اے اللہ امت آج انتہائی کڑے وقت میں ہے اسے دین پر عمل پیرا بنا کر دشمنوں پر غلبہ عطا فرما'' ٹی وی رپورٹ کے مطابق مفتی اعظم نے کہا ہے کہ مسلمان اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے دنیا میں دیگر اقوام سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ مسلمانوں کے درمیان اختلافات ختم

ہونے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو بدنام اور قتل کیا جا رہا ہے اور جو سراسر ناانصافی ہے۔تمام سربراہان مملکت انصاف پر مبنی فیصلے کریں۔جس سے دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔مل جل کر زیادتیوں کا ازالہ کیا جاسکتا ہے۔غفلت میں پڑے لوگوں تک سچائی پہنچانے کیلئے کام کرنا چاہیے۔مسلمانوں کو آج اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔ مسلمان ترقی کیلئے سائنس وٹیکنالوجی اور دیگر علوم پر عبور حاصل کریں۔بعض مسلمان استعماری طاقتوں کے ہاتھوں میں استعمال ہورہے ہیں۔مسلمانوں نے ترقی کے حصول کی کوشش نہیں کی۔جس کے باعث مسلمان موجودہ حالات سے دوچار ہیں۔ایک مسلمان گروہ کی پریشانی کا احساس پورے عالم اسلام کو ہونا چاہیے۔اسلامی ممالک کے حکمران امن کے قیام کیلئے کام کریں۔مفتی اعظم نے کہا اسلامی ممالک کی فوج کیلئے دعا گو ہوں کہ وہ سرحدوں کی حفاظت کریں۔انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ ہم پر ایسے لوگوں کو حکمران بنا جو ہم سے بہتر ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام دہشت گردی نہیں امن کا دین ہے اور دنیا میں سب سے آسان اور انصاف فراہم کرنے والا دین اسلام ہے اور اس پر اللہ کی رحمت سمجھ کر عمل کرنا چاہیے۔سودی نظام کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔حضور ﷺ کی تعلیمات تمام انسانیت کیلئے ہیں جس سے سب مستفید ہوسکتے ہیں۔سچائی ہدایت کا راستہ دکھاتی ہے جو جنت کی طرف جاتا ہے۔حضرت محمد ﷺ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تاکید کی، امت کیلئے بھلائی کرنے والوں کیلئے دعا گو ہوں۔حضور ﷺ کو انسانیت کی ہدایت کیلئے قرآن مجید اور سنت نبوی دے کر بھیجا گیا۔اسلامی قوانین کی مکمل پابندی کرنی چاہیے تاکہ کامیابی کا حصول ممکن ہو۔مسلمان اتحاد اور اجتماعیت کو برقرار رکھیں۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا پیغام تمام اقوام اور مذاہب کیلئے ہے۔دین اسلام اخلاق کی تکمیل کیلئے آیا اختلافات سے دشمنوں کو فائدہ ہوگا۔ناانصافی کے ساتھ کسی قوم کا مال حاصل کرنا ناجائز ہے۔جبکہ ناحق قتل کیے جانے والوں کا بدلہ لینا جائز ہے۔عرفات میں حاضر ہونے والوں کیلئے اللہ نے مغفرت کا وعدہ کیا ہے، اچھائی کی تعلیمات پھیلانے والے ریڈیو اور ٹی وی چینلز کی ترقی کیلئے دعا گو ہوں۔جبکہ برائی پھیلانے والے ریڈیو اور ٹی وی چینلز تباہی کی طرف گامزن ہیں۔مفتی اعظم نے کہا کہ مسلمان عورت برائی پھیلنے کا سبب نہ بنے، بے پردہ خواتین کو معاشرے میں دھکیل دینا غیر اسلامی ہے۔خواتین اپنے شوہر اور بچوں کے حقوق پورے کریں۔30 لاکھ سے زائد مسلمانوں نے حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کیا۔عرب ٹی وی کے مطابق دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں عازمین حج نے رات وادی منیٰ میں گزاری۔جس کے بعد نماز فجر پڑھ کر عرفات پہنچ کر حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کیا۔زوال کے بعد مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ نے مسجد نمرہ میں خطبہ دیا اور ظہر

وعصر کی نمازیں اکٹھی ادا کی گئیں۔غروب آفتاب کے بعد حجاج کرام مزدلفہ روانہ ہوگئے۔ جہاں تاخیر سے مغرب اور عشاء کی قصر نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔حجاج نے رات کے بقیہ حصے میں رمی جمرات کیلئے کنکریاں جمع کیں۔ حجاج کرام مزدلفہ میں نماز فجر ادا کرنے کے بعد وادی منیٰ میں واپس آئیں۔منیٰ پہنچ کر حجاج بڑے جمرۃ العقبہ کو کنکریاں مارنے اور قربانی کے بعد مکہ مکرمہ جائیں گے اور مسجد الحرام میں طواف زیارت کریں گے۔جس کے بعد سر منڈوا کر احرام اتار دیں گے۔بعد میں حجاج کرام منیٰ واپس آکر اگلے دو روز کے دوران بھی رمی جمرات کریں گے۔سب سے آخر میں حجاج کرام مکہ مکرمہ آکر مسجد الحرام میں طواف وداع ادا کریں گے جو ہر حاجی پر واجب ہوتا ہے۔این این آئی کے مطابق مفتی اعظم نے کہا ہے کہ بہت سی قوموں نے انصاف کے پیمانوں کو توڑا جس کے بعد وہ ختم ہوگئیں مسلمانوں پر زیادتی کہیں بھی ہو ہمیں انکار اور احتجاج کرتے رہنا چاہیے، بے پردہ عورتوں کو بازاروں میں بھیج دینا اسلام کے منافی ہے، اے اللہ ہمیں متحد اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو فنا کر دے، مسلمانوں نے ترقی کے حصول کیلئے کوششیں نہیں کی ہیں۔جس کے باعث آج مسلمان اس صورتحال سے دو چار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہونی چاہیے،''امت مسلمہ کی مثال ایک بدن سی ہے کوئی ملک یا گروہ پریشانی میں مبتلا ہو تو سارے مسلمانوں کو اس کا احساس ہونا چاہیے''۔

احمد عزیز برادران، شعیب اکرم، شیخ محمد جاوید و محمد ارشد سیٹھی کو صدمہ

مورخہ 10 جنوری بروز جمعرات حاجی عبدالعزیز مرحوم کے بڑے صاحبزادے حاجی محمد صدیق، عبداللطیف، احمد عزیز، حافظ عبدالرحمٰن و عبیدالرحمٰن کے بھائی اور شیخ جاوید و ارشد سیٹھی اور رئیس الجامعہ کے بھانجے محمد سعید طور ساہیوال میں انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم عرصہ دراز سے دمے کی تکلیف میں مبتلا تھے، جمعرات کے روز جب انہیں چیک اپ کیلئے لاہور لیجایا جارہا تھا کہ راستہ میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جاملے، جہلم سے اُن کے اعزہ واقربا کی بڑی تعداد نے اُن کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔جن میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، شیخ محمد جاوید، سیٹھی محمد ارشد، سیٹھی محمد اشرف، شیخ محمد قیصر، شیخ محمد جمیل، سیٹھی محمد افضل کے علاوہ بڑی تعداد میں اُن کے دوست صاحبان شامل ہیں۔مرحوم کی نمازِ جنازہ رئیس الجامعہ نے پڑھائی جس میں مذہبی، سیاسی، سماجی اور کاروباری حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مرحوم بڑے اچھے اخلاق، اعلیٰ کردار کے مالک اور صابر وشاکر انسان تھے، طویل بیماری میں انہوں نے کبھی بھی صبر وشکر کا دامن نہیں چھوڑا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین